ایران - ترکمنستان ریلوے لائن کا افتتاح

۱۲ مئی کو ایران کے شہر مشہد کو ترکمنستان کے علاقے سرخس (Sarakhs) سے ملانے کے لیے ۸۵ ملین ڈالر کی لاگت سے تعمیر ہونے والی ۱۷۰ کلومیٹر لمبی ریلوے لائن کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ ایرانی صدر ہاشمی رفسنجانی اور ترکمن صدر سپر مراد نیازوف نے مشہد سے دو سو میل دور دونوں ملکوں کی سرحد پر واقع علاقے سرخس میں ریلوے لائن کا مشترکہ افتتاح کیا۔ اس تقریب میں جارجیا، آرمینیا اور ECO ممالک کے صدور سمیت ۵۰ ممالک کے نمائندوں نے شرکت کی۔ یہ ریلوے لائن سرخس سے ترکمنستان کے راستے دیگر وسط ایشیائی ریاستوں اور چین کو ایران سے ملائے گی۔ یہ منصوبہ تین سالوں میں مکمل ہوا۔ منصوبے کا بڑا حصہ مقامی انجینئروں نے خود مکمل کیا۔

اس نئی ریلوے لائن پر چھ کلومیٹر لمبی تین سرنگیں، آٹھ سٹیشن اور ۲۷۰۰ میٹر لمبائی کے متعدد پل تعمیر کیے گئے ہیں۔ اس ریلوے لائن کے ذریعے پہلے مرحلے میں ۵ لاکھ مسافر اور ۲۰ لاکھ ٹن سامان کی سالانہ نقل و حرکت ہوگی جبکہ اگلے مرحلے کے دوران توقع ہے کہ ۱۰ لاکھ مسافر اور ۸۰ لاکھ ٹن سامان کی نقل و حرکت ممکن ہوسکے گی۔ ریلوے لائن پراجیکٹ کی تکمیل کے بعد خلیج فارس پر واقع بندر عباس اور سرخس کے درمیان فاصلہ خاصا کم ہوجائے گا۔ نتیجتاً بندر - تہران روڈ پر ٹریفک کے اژدہام میں کمی آجائے گی۔ یہ نیا ریلوے ٹریک ECO ممالک کے ۳۰۰ ملین افراد کے لیے مشترکہ تجارتی خطّے کے قیام کی طرف پہلا قدم ہے۔ یہ ٹریک چین کی وسیع تجارتی منڈی کو بھی ECO کی منڈی سے ملائے گا۔

ایک دوسری زاہدان - کرمان ریلوے لائن کی تعمیر بھی زیر غور ہے۔ اگلے مرحلے میں اس ریلوے لائن کو بحرِ ہند کے چاہ بہار بندگارہ تک توسیع دینے کے نتیجے میں وسط ایشیائی ریاستوں کو ریلوے کے ذریعے پاکستان - بھارت اور جنوب مشرقی ایشیائی ممالک تک براہ راست رسائی حاصل ہو جائے گی۔

دریں اثناء ایران اور ترکمنستان نے اشیاء تجارت کی علاقے کے اندر اور باہر آزادانہ نقل و حرکت اور عالمی منڈی کو یہاں تک رسائی فراہم کرنے کے لیے سرخس کو "آزاد تجارتی زون" قرار دیا ہے۔ سرخس کو اپنی ہشت جہتی شکل کی وجہ سے یہ درجہ دیا گیا ہے۔ اس کی آٹھ سمتوں میں سے ہر سمت پر ECO کا کوئی ایک شریک کار ملک واقع ہے۔ ان ممالک میں آذر بائیجان، ترکمنستان، کرغیزستان،

تاجکستان، ازبکستان، قازقستان اور ایران شامل ہیں۔ اس کی آٹھوں جہتوں میں شاہراہیں نکلتی ہیں جو ECO ممالک کو encircle کرتی ہیں۔

وسط ایشیائی ریاستوں کی آزادی کے بعد یہاں کی تجارتی منڈی سے فائدہ اٹھانے کے لیے کئی ممالک حرکت میں آ گئے ہیں۔ ان میں امریکہ، چین، ایران، اسرائیل، ترکی اور پاکستان وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ وسط ایشیا کی منڈی میں قدم جمانے کے لیے ان ممالک کے درمیان ایک قسم کی مسابقت شروع ہو گئی ہے۔ امریکی تیل اور گیس کی کمپنیوں نے کئی بڑے بڑے منصوبوں پر کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ پاکستان کو افغانستان کی سیاسی بے یقینی کی صورتِ حال کے پیش نظر وسطی ایشیا کی تجارتی منڈی تک رسائی کے لیے مشکلات درپیش ہیں۔ اس سلسلہ میں ایران خوش قسمت ملک ہے۔ اس کی سرحدیں ترکمنستان کے ذریعے وسطی ایشیا سے ملتی ہیں۔ ایران اس خطے میں مضبوطی سے قدم جمانے کی زیادہ بہتر پوزیشن میں ہے۔ ایران نے وسط اشیائی ریاستوں کو سمندروں تک رسائی کے لیے اپنی سرزمین استعمال کرنے پر مائل کرنے میں نمایاں پیش رفت کی ہے۔ ایران اور ترکمنستان کے درمیان ریلوے لائن کی تعمیر اور اس کی وسطی ایشیا کی دیگر ریاستوں سمیت چین تک توسیع سے ایران کو اقتصادی شعبوں میں خطے کے ممالک کے ساتھ بہتر اور مضبوط تر تعلقات کے قیام کے مواقع دستیاب ہو جائیں گے۔